①

اسلامیات

س۱: اجتہاد، اسکی اقسام، طریقہ اور فوائد

1 تعارف:

اجتہاد کے معنی ہیں قرآن و سنت کی روشنی میں دورِ جدید کے مسائل نکالنا۔

② وضاحت:-

ہر دور کے اپنے مسائل اور تقاضے ہوتے ہیں۔ اسلام چونکہ رہتی دنیا کے انسانوں کے لیے مشعلِ راہ بن کر آیا ہے اسلیے یہ قدیم ہونے کے ساتھ ساتھ آج کل کے مسائل کا حل بھی دیتا ہے۔ اسلام نے مسلمانوں کو قرآن و سنت کی روشنی میں مسائل کا حل نکالنے کی اجازت دی ہے۔

③ اجتہاد کی مثالیں:

(أ) جب رسول ؐ نے حضرت معاذ بن جبل کو یمن کا گورنر بنایا تو ان سے پوچھا کہ تم مسائل کا فیصلہ کیسے کروگے

آپؐ نے فرمایا کہ پہلے میں مسائل کا
حل قرآن میں تلاش کرونگا اگر
وہاں سے رہنمائی نہ ملے تو رسولؐ
کی زندگی اور سنت و احادیث میں
سے حل تلاش کرونگا اگر پھر
بھی مسئلہ کا حل نہ ملا تو میں
اپنی سمجھ کے مطابق اجتہاد
کرونگا اور اس میں کوئی کوتاہی
نہ برتونگا۔ رسولؐ یہ سن کر
بہت خوش ہوئے۔

ii. حضرت عمر نے جب دیکھا کہ حضورؐ
نے 3 دن تراویح کی نماز پڑھی
تو انہوں نے اپنے اجتہاد کے
مطابق اپنے دور میں تراویح کی
نماز باجماعت شروع کروائی۔

iii. اسی طرح جب مسلمان برصغیر میں
آئے تو بھینس کے حلال ہونے پر
اجتہاد کیا۔

iv. خون عطیہ کرنے پر بھی اجتہاد
کیا گیا۔

Scanned with CamScanner

(۹) اجتہاد کا طریقہ:

(i) مجتہد سب سے پہلے کتاب اللہ میں مسئلے کا حل تلاش کرتا ہے۔

(ii) اگر حل نہ ملے تو احادیث میں ڈھونڈتا ہے

(iii) اگر پھر بھی حل نہ ملے تو شریعت کے اصولوں کی روشنی میں اپنے تجربہ اور علم کی بنیاد پر رائے قائم کرتا ہے۔

اگر اجتہاد درست ہو تو دوگنا اجر ملے گا اور اگر غلط بھی ہو تو اجر ملتا ہے۔

(ک) اجتہاد کی اقسام

مجتہد کی چار اقسام ہیں

(i) مجتہد فی شریعہ

(ii) مجتہد فی مذہب

(iii) مجتہد فی المسائل

(iv) مجتہد مقید

(i) مجتہد فی الشریع: یہ کسی خاص شریعت مذہب کا بانی ہوتا ہے اور قرآن وسنت کی روشنی میں اصول وضع کرتا ہے۔

ii. مجتہد فی مذہب :-
یہ کسی شریعت کا بانی نہیں ہوتا بلکہ اپنے امام کے بنائے ہوئے اصولوں کے مطابق اجتہاد کرتا ہے۔

iii. مجتہد فی المسائل :-
یہ صرف ان مسائل پر اجتہاد کرتا ہے جس کے بارے میں امام کا اجتہاد موجود نہ ہو۔

iv. مجتہد مقید :-
اس کے پاس اجتہاد کی صلاحیت نہیں ہوتی یہ صرف مسائل کی وضاحت کرتا ہے۔

(f) مجتہد کی شرائط۔
i. قرآن و سنت کا عالم ہو اور مہارت رکھتا ہو۔
ii. عربی زبان اور لغت پر عبور حاصل ہو۔
iii. معاملہ فہم ہو، اور دنیاوی معاملات کی سمجھ بھی رکھتا ہو۔

Scanned with CamScanner

اجتہاد کے فوائد :-

(i) دور جدید کے مسائل کا حل دیتا ہے۔
دور حاضر میں بہت سے نئے
مسائل نے جنم لیا ہے جن کے
بارے میں رہنمائی موجود نہیں
جیسے کہ "cloning" اور "gene editing"
صرف اجتہاد ہی ان مسائل
کے بارے میں مسلمانوں کی
رہنمائی کر سکتا ہے۔

(ii) دین کو جدید طریقے پر استوار کرتا
ہے :- مولانا نظام الدین نے 200
سال پہلے مدارس کا نصاب مرتب
کیا تھا، جس کو آج تک update
نہیں کیا گیا۔

iii. انتہا پسندی کا خاتمہ:-
دین میں جدت
کے فقدان کی وجہ سے انتہا پسندی
پھیل رہی ہے جسکو صرف اجتہاد
ہی سے کم کیا جا سکتا ہے۔

iv مسلمانوں کی نئے علوم سے روشناسی:-
مغربی ممالک یہاں تک کہ ہندوستان
بھی چاند پر پہنچ گیا ہے، مسلمان

معاشروں میں جدید سائنس کو خدا
سے مقابلے کے مترادف سمجھا
جاتا ہے جس کی وجہ سے مسلمان
ترقی پذیر ہیں۔ اجتہاد کے ذریعے
ایسے مسائل کا حل نکالا جا سکتا
ہے۔ تاکہ مسلمان دوبارہ سے
سنہری دور میں داخل ہو جائیں

نتیجہ بحث:

اسلام کو جدید
طریقوں پر استوار کرنے میں
اجتہاد بنیادی حیثیت رکھتا
ہے۔ لہٰذا مسلمان ممالک
کو چاہیے کہ ایسے ادارے
قائم کریں جہاں اجتہاد
ممکن ہو سکے۔

Ⓑ انسانی حقوق خطبہ حج الوداع۔

① تعارف :-

اسلام میں انسانی حقوق کو اہم حیثیت حاصل ہے۔ یہاں تک کہ انہیں اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا گیا۔

تم انسانوں پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔ (حدیث)

② رسول ﷺ کی زندگی میں انسانی حقوق

رسول ﷺ نے اپنی زندگی میں انسانی حقوق وضع کیے۔ پہلے اجتماعی درجہ پر، پھر خاوند بیوی اور بچوں کے درجہ (خاندانی) پر، اور پھر معاشرے کی سطح پر

③ آخری حج کے موقع پر

رسول ﷺ نے انسانی حقوق کی فراہمی کا سلسلہ نبوت کے ساتھ شروع کیا تھا اسکو آخری حج کے موقع پر نقطہ کمال پر پہنچایا۔ اس موقع پر آپ نے بہت سے حقوق کی وضاحت کی اور اپنے مشن کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

Scanned with CamScanner

مغرب دور حاضر تک وہ حقوق عطا نہ دے سکا جو رسول ﷺ نے 1400 سال پہلے دیے۔

(6) خطبہ حج اور انسانی حقوق:
رسول ﷺ نے حاضرین سے پوچھا کہ قیامت کے دن جب اللہ میرے بارے میں پوچھے گا تو کیا جواب دو گے۔ حاضرین نے کہا کہ "ہم گواہی دینگے کہ آپ ﷺ نے اپنا فرض بخوبی سرانجام دیا۔ رسول ﷺ نے اپنی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھا کر فرمایا "اے اللہ گواہ رہ، گواہ رہ، گواہ رہ"

(7) غلاموں کے حقوق:-
رسول ﷺ نے غلاموں کے بارے میں فرمایا۔ "تمہارے غلام! انکو وہ کھلاؤ جو خود کھاتے ہو اور وہ پہناؤ جو خود پہنتے ہو اگر وہ کوئی غلطی کر بیٹھیں جو تم معاف نہیں کر سکتے تو انہوں مارو نہیں بلکہ فروخت کر دو۔

ii. عورتوں کے حقوق:
"تمہاری بیویوں
کا تم پر حق ہے اور تمہارا ان پر
اسلام سے پہلے عورت کو ایک
object سمجھا جاتا تھا اور حقوق
نہیں دیے جاتے تھے۔ اسلام نے
عورت کو عزت دی اور مرد کے
برابر درجہ دیا۔

iii. جان مال اور اولاد کا حق:
رسولﷺ نے فرمایا۔
"بیشک تمہاری
جان، مال اور اولاد ایسے ہی
تکریم رکھتے ہیں جیسے عرفات
کا یہ دن، ذوالحج کا یہ مہینہ
اور مکہ کا یہ شہر۔

iv. سود کا خاتمہ:
رسولﷺ نے سود کی
لعنت کو ہمیشہ کے لیے ختم
کر دیا اور فرمایا کہ تمہیں
اپنا اصل مال لینے کا حق حاصل
ہے نہ تم کسی سے زیادتی کرو
نہ تم سے کوئی زیادتی کرے۔

Scanned with CamScanner

اہل امر کی اطاعت:
رسول ﷺ نے فرمایا
کہ مسلمانوں پر انکے حاکم کی
عزت لازم ہے۔

پرامن زندگی کا حق:
"جان لو! دور جاہلیت کا قصاص
جو میرے خاندان کا ہے میں
اس سے دستبردار ہوتا ہوں

اقلیتوں کے حقوق:
"غیر مسلموں کے جان مال
کی حفاظت میرا اہم فرض
ہے۔
اس کے علاوہ فرمایا کہ
ان کے مال ہمارے مالوں
کی طرح ہیں۔

ایک اور جگہ فرمایا کہ مسلمانوں
کی جان کی دیت اور غیر
مسلم کی دیت برابر ہے

انسانی حقوق اور اسلام:۔

اسلام میں انسانی حقوق کو اہم ترین حیثیت حاصل ہے اسکا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اسلام نے پڑوسی اور سفر میں ساتھی مسافر کے حقوق بھی بیان کیے ہیں۔

i) عورتوں کے حقوق:۔

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق 1400 سال پہلے دیے مغرب میں وہ پچھلی صدی تک میسر نہ تھے

i) رائے دہی کا حق

ii) کاروبار کرنے کا حق

iii) حکمرانی کا حق:۔ سلطان صلاح دین ایوبی کی بھانجی حلب کی والیہ رہ چکی ہیں۔

iv. عورتوں کی عزت اور حفاظت مردوں کی ذمہ داری ہے۔

v. جائیداد میں حصہ داری:

اسی طرح والدین، بچوں اور بیویوں کے حقوق بھی بیان کیے گئے۔

ii. قانونی مساوات۔

اس کے علاوہ قانون میں سب کو برابری حاصل ہے

iii. شہریوں کے حقوق:۔

i. قانونی مساوات

ii. عدل و انصاف

iii. کاروبار کا حق :۔ وہ کاروبار جو اسلام سے متصادم نہ ہو۔

iv. رزق حلال کمانے کا حق

v. شورہ کا حق۔

نتیجہ بحث:۔

اسلام نے انسانوں کو انفرادی و اجتماعی حقوق دے کر ایک پورا نظام مرتب کیا۔ جو کہ کسی "Human rights charter" سے کم نہیں۔ جب کہ مغرب میں UN نے ایسا charter پچھلی صدی میں دیا۔

1. اسلامی تہذیب کے بنیادی عوامل اور انکی خصوصیات

1. تعارف:- تہذیب کے لغوی معنی ہیں کانٹ چھانٹ کرنا یا سنوارنا۔ اصطلاح میں اس سے مراد وہ نظریات خیالات اور values ہیں جس کے مطابق کوئی قوم زندگی بسر کرتی ہے۔
انسان کے ارتقاء کے ساتھ ہی دنیا پر مختلف تہذیبیں بھی پروان چڑھیں ان میں مصری تہذیب یونانی تہذیب اور ہندو تہذیب نمایاں ہیں۔

2. اسلامی تہذیب:-
اسلامی تہذیب کی بنیاد سرزمین عرب پر پڑی اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ پوری دنیا پر غالب آ گئی۔ یہ اسلام کی بدولت ممکن ہوا کہ عرب کے بدو دنیا کے حکمران بن گئے

(i) اسلامی تہذیب سے قبل دنیا کے حالات :-

i. عربی تہذیب :-

عربی تہذیب جس کی بنیاد ابراہیمی مذاہب پر تھی لیکن وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اسکی جگہ بت پرستی نے لے لی۔ کعبہ بتوں سے بھر گیا۔ ہر قسم کی برائی پائی جاتی تھی۔ یہاں تک کہ بیٹی کی پیدائش پر اسے زندہ دفنا دیتے تھے۔

ii. مصری تہذیب :-

بادشاہ کو خدا تصور کیا جاتا تھا اور معاشرہ اخلاقی پستی میں گرا ہوا تھا۔

iii. یونانی تہذیب :-

انسانی جان کی کوئی حیثیت نہ تھی افلاطون کے مطابق اگر ایک شہر کی آبادی بڑھ جائے تو اس میں پیدا ہونے والے تمام بچوں کو قتل کر دینا چاہیے اسکے علاوہ بوڑھوں اور معذوروں سے بھی جینے کا حق چھین لینا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

(۴) اسلامی تہذیب کا ظہور:-

اسلامی تہذیب
کی بنیاد رسول نے اس وقت
رکھی جب کہ عربی معاشرہ
پستی کی شکار تھا۔ اپنی
زندگی میں ہی اسکے اصول
وضع کیے جو رہتی دنیا تک
قائم رہیں گے۔ اسلام نے عربی
معاشرے میں ایسی روشنی ڈالی
کہ عرب کے جاہل بدو دنیا
کی سلطنتوں کے حکمران بن
گئے۔

(ی) اسلامی معاشرے کے بنیادی
اصول:-

(ا) حاکمیت الہٰی:-
اسلامی معاشرے میں
حاکمیت کا اختیار صرف اللہ کے
پاس ہے۔
"وہ جسے چاہے عزت دے اور
جسے چاہے ذلت دے" (القران)
اس سے مراد ہے کہ اللہ تعالیٰ
دنیا تخلیق کرنے کے بعد اس پر
بدستور حکمرانی کر رہا ہے۔

Scanned with CamScanner

ii رسالت کی اہمیت:

رسولؐ کی اطاعت اور انکی سنت کی پیروی تمام مسلمانوں پر لازم ہے
"اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی" (القرآن)

iii. تکریم انسان:

انسان کی اصلاح کے لیے اللہ نے انسان کو ہی رسول بنا کر بھیجا۔ اس سے پہلے مختلف تہذیبوں نے انسان کو حقیر حیثیت دی اور نبی کو خدا بنا دیا۔
"اے نبی ان سے کہہ دو کہ اگر زمین پر فرشتے چلتے پھرتے اور بستے تو ہم ان کی رہنمائی کے لیے ضرور فرشتہ نازل کرتے۔" (القرآن)

ایک اور جگہ ذکر ہے:
"بیشک ہم نے انسان کو بہترین صورت پر بنایا۔" (القرآن)

۱۷۔ عبادات:

اسلامی تہذیب میں عبادات کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ ان عبادات سے جان و مال کی تطہیر ہوتی ہے اور انسان کے کردار میں پختگی آتی ہے۔ ان عبادات میں نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج شامل ہیں۔

۱۸۔ اخلاقی اصول:—

رسولؐ کی زندگی مسلمانوں کے لیے بہترین نمونہ ہے۔ رسولؐ نے عملی طور پر ان اخلاقی اصولوں پر عمل کر کے مسلمانوں کے لیے مثال قائم کی۔ ان اخلاقی اصولوں میں سادگی، مساوات، امانت و دیانت میانہ روی، عفو درگزر، صبر و شکر اور تقویٰ شامل ہیں۔

۱۹۔ مسلمانوں کے زوال کی وجہ:—

جب تک مسلمان ان اصولوں پر کاربند رہے تب تک دنیا پر حکمرانی کی لیکن جیسے ہی ان اصولوں سے

Scanned with CamScanner

دور ہوئے تو زوال پذیر ہوئے۔

نتیجہ بحث:

اسلامی معاشرے کی بنیاد جن اصولوں پر ہے ان پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ رسول ؐ نے اپنی زندگی میں مسلمانوں کے لیے ایک عملی نمونہ چھوڑ دیا۔ لہٰذا ان کی طرف واپس پلٹ کر ہی مسلمان اپنا کھویا ~~تشخص~~ تشخص بحال کر سکتے ہیں۔

Q دین کی اہمیت اور اسلام کو کیا چیز باقی ادیان سے منفرد کرتی ہے

Scanned with CamScanner